سورۃ لقمان (31)

(مکی — کل آیات 34)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓـمّٓ (1)

ال مٓ۔

تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ (2)

یہ آیتیں حکمت والی کتاب کی ہیں۔

هُدًى وَّرَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ (3)

جو نیک بختوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ (4)

وہ جو نماز ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ‌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ (5)

یہی لوگ اپنے رب کی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡتَرِىۡ لَهۡوَ الۡحَدِيۡثِ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّيَتَّخِذَهَا
هُزُوًا‌ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ (6)

اور بعض ایسے آدمی بھی ہیں جو کھیل کی باتوں کے خریدار ہیں تاکہ بن سمجھے اللہ کی راہ سے بہکائیں اور اس کی ہنسی اڑائیں، ایسے لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا كَاَنَّ فِىۡۤ اُذُنَيۡهِ وَقۡرًا‌
فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ (7)

اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو تکبر کرتا ہوا منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں گویا اس کے دونوں کان بہرے ہیں، سو اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَـهُـمْ جَنَّاتُ النَّعِيْمِ (8)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ان کے لیے نعمت کے باغ ہیں۔

خَالِدِيْنَ فِيْـهَا ۖ وَعْدَ اللّـٰهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِـيْمُ (9)

جہاں ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا سچا وعدہ ہو چکا، اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْـرِ عَمَدٍ تَـرَوْنَـهَا ۖ وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْـهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْبَتْنَا فِيْـهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ (10)

آسمانوں کو بے ستون بنایا تم انہیں دیکھ رہے ہو، اور زمین میں مضبوط پہاڑ رکھ دیے تاکہ تمہیں لے کر ادھر ادھر نہ جھکے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے، اور ہم نے آسمان سے مینہ برسایا پھر ہم نے زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں۔

هٰذَا خَلْقُ اللّـٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقَ الَّـذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ بَلِ الظَّالِمُوْنَ فِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (11)

یہ تو اللہ کی ساخت ہے پھر مجھے دکھاؤ کہ اس کے سوا غیر نے کیا پیدا کیا ہے، بلکہ ظالم صریح گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّـٰهِ ۚ وَمَنْ يَّشْكُـرْ فَاِنَّمَا يَشْكُـرُ لِنَفْسِهٖ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّـٰهَ غَنِىٌّ حَـمِيْدٌ (12)

اور ہم نے لقمان کو دانائی عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر کرتے رہو، اور جو شخص شکر کرے گا وہ اپنے ذاتی نفع کے لیے شکر کرتا ہے، اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ بے نیاز خوبیوں والا ہے۔

وَاِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٝ يَا بُنَىَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّـٰهِ ۖ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (13)

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، بے شک شرک کرنا بڑا بھاری ظلم ہے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِـدَيْهِۚ حَـمَلَتْهُ اُمُّهٝ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصَالُـهٝ فِىْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُـرْ لِـىْ وَلِوَالِـدَيْكَ ۚ اِلَـىَّ الْمَصِيْـرُ (14)

اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے متعلق تاکید کی ہے، اس کی ماں نے ضعف پر ضعف اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہے تو (انسان) میری اور اپنے ماں باپ کی شکر گزاری کرے، میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

وَاِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ وَصَاحِبْهُمَا فِى الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۖ وَّاتَّبِــعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَـىَّ ۚ ثُـمَّ اِلَـىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُـمْ تَعْمَلُوْنَ (15)

اور اگر تجھ پر اس بات کا زور ڈالیں تو میرے ساتھ اس کو شریک بنائے جس کو تو جانتا بھی نہ ہو تو ان کا کہنا نہ مان، اور دنیا میں ان کے ساتھ نیکی سے پیش آ، اور ان لوگوں کی راہ پر چل جو میری طرف رجوع ہو گئے، پھر تمہیں لوٹ کر میرے ہی پاس آنا ہے پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا کیا کرتے تھے۔

يَا بُنَىَّ اِنَّـهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِىْ صَخْرَةٍ اَوْ فِى السَّمَاوَاتِ اَوْ فِى الْاَرْضِ يَاْتِ بِـهَا اللّـٰهُ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْـرٌ (16)

بیٹا اگر کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا وہ آسمان کے اندر ہو یا زمین کے اندر ہو تب بھی اللہ اس کو حاضر کر دے گا، بے شک اللہ بڑا باریک بین باخبر ہے۔

يَا بُنَىَّ اَقِمِ الصَّلَاةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِـرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۖ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (17)

بیٹا نماز پڑھا کر اور اچھے کاموں کی نصیحت کیا کر اور برے کاموں سے منع کیا کر اور تجھ پر جو مصیبت آئے اس پر صبر کیا کر، بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہیں۔

وَلَا تُصَعِّـرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۖ اِنَّ اللّـٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ (18)

اور لوگوں سے اپنا رخ نہ پھیر اور زمین پر اترا کر نہ چل، بے شک اللہ کسی تکبر کرنے والے فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

وَاقْصِدْ فِىْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْـرِ (19)

اور اپنے چلنے میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز پست کر، بے شک آوازوں میں سب سے بری آواز گدھوں کی ہے۔

اَلَمْ تَـرَوْا اَنَّ اللّـٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٝ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۗ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّـٰهِ بِغَيْـرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتَابٍ مُّنِيْـرٍ (20)

کیا تم نے نہیں دیکھا جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے کام پر لگا رکھا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں، اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ کے معاملے میں جھگڑتے ہیں نہ انہیں علم ہے اور نہ ہدایت ہے اور نہ روشنی بخشنے والی کتاب ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَـهُـمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّـٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِـعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۚ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوْهُـمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْـرِ (21)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس پر چلو جو اللہ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اس پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، کیا (تب بھی) اگرچہ شیطان ان کے بڑوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا رہا ہو۔

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٝٓ اِلَى اللّـٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ وَاِلَى اللّـٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ (22)

اور جس نے نیک ہو کر اپنا منہ اللہ کے سامنے جھکا دیا تو اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا، اور آخر کار ہر معاملہ اللہ ہی کے حضور میں پیش ہونا ہے۔

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٝ ۚ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُـمْ فَنُنَبِّئُـهُـمْ بِمَا عَمِلُوْا ۚ اِنَّ اللّـٰهَ عَلِيْـمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (23)

اور جس نے انکار کیا پس تو اس کے انکار سے غم نہ کھا، انہیں ہمارے پاس آنا ہے پھر ہم انہیں بتا دیں گے کہ انہوں نے کیا کیا ہے، بے شک اللہ دلوں کے راز جانتا ہے۔

نُمَتِّعُهُـمْ قَلِيْلًا ثُـمَّ نَضْطَرُّهُـمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ (24)

ہم انہیں تھوڑا سا عیش دے رہے ہیں پھر ہم انہیں سخت عذاب کی طرف گھسیٹ کر لے جائیں گے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَـهُـمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّـٰهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلّـٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُـمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (25)

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا ہے تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، کہہ دو الحمد للہ، بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

لِلّـٰهِ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَـمِيْدُ (26)

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، بے شک اللہ بے نیاز سب خوبیوں والا ہے۔

وَلَوْ اَنَّمَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٝ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّـٰهِ ۗ اِنَّ اللّـٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (27)

اور اگر زمین میں جو درخت ہیں وہ سب قلم ہو جائیں اور دریا سیاہی اس کے بعد اس دریا میں سات اور دریا سیاہی کے آملیں تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں، بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ (28)

تم سب کا پیدا کرنا اور مرنے کے بعد زندہ کرنا ایسا ہی ہے جیسا ایک شخص کا، بے شک اللہ سنتا دیکھتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ اللَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِىٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (29)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے، ہر ایک وقت مقرر تک چلتا رہے گا اور یہ کہ اللہ تمہارے کام سے خبردار ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِىُّ
الْكَبِيْرُ (30)

یہ اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جس کو وہ پکارتے ہیں جھوٹ ہے اور اللہ ہی بلند مرتبہ بزرگ ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيَاتِهٖ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
لَاٰيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (31)

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کے فضل سے دریا میں کشتیاں چلتی ہیں تاکہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے، بے شک اس میں ہر ایک صابر شاکر کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ اِلَى الْبَرِّ
فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيَاتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ (32)

اور جب انہیں سائبانوں کی طرح موج ڈھانک لیتی ہے تو خالص اعتقاد سے اللہ ہی کو پکارتے ہیں، پھر جب انہیں نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو بعض ان میں سے راہِ راست پر رہتے ہیں، اور ہماری نشانیوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بدعہد ناشکر گزار ہیں۔

يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِىْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۖ وَلَا
مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا ۚ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ (33)

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس میں نہ باپ اپنے بیٹے کے کام آئے گا، اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا، اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر دنیا کی زندگی تمہیں دھوکا میں نہ ڈال دے، اور نہ دغاباز تمہیں اللہ سے دھوکہ میں رکھیں۔

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ
مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (34)

بے شک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے، اور وہی مینہ برساتا ہے، اور وہی جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹوں میں ہوتا ہے، اور کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا کرے گا، اور کوئی نہیں جانتا کہ کس زمین پر مرے گا، بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔